ماہرین اسمبلی کے سربراہ اور اراکین سے ملاقات - 10 /Mar/ 2022

مجلس خبرگان (رہبر انقلاب کا انتخاب کرنے والے ماہرین کی اسمبلی) کے ارکان کے نویں باضابطہ اجلاس کے اختتام پر اس اسمبلی کے سربراہ اور ارکان نے جمعرات کی صبح رہبر انقلاب اسلامی سے ملاقات کی۔

رہبر انقلاب اسلامی نے جمعرات کی صبح ماہرین اسمبلی کے سربراہ اور اراکین سے ملاقات میں، ماہ شعبان کی عیدوں خاص طور پر امام زمانہ کے یوم ولادت یا شب برات کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس عید سعید کو انسان کی تاریخی امنگوں کی شکوفائی کا دن بتایا اور فرمایا: پندرہ شعبان کا دن تاریخی آرزوؤں کے پورا ہونے، نکھرنے اور شکوفہ ہونے کا دن ہے ۔

آپ نے ماہ شعبان کی معنوی عظمت اور مناجات شعبانیہ کے اعلی مفاہیم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ، دعائے کمیل اور مناجات شعبانیہ سے خاص لگاؤ رکھتے تھے اور ہمیں امید ہے کہ خداوند عالم، سبھی کو اس مہینے کی برکتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی روحانی توفیق عطا کرے گا۔

آیۃ اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے رہبر انقلاب کا انتخاب کرنے والی ماہرین اسمبلی یا مجلس خبرگان کو اسلامی نظام کے استحکام میں اہم کردار کا حامل بتایا اور کہا: مجلس خبرگان سمیت تمام آئینی اداروں کے مؤثر ہونے کی شرط، اپنی ان ذمہ داریوں اور حدود پر عمل درآمد ہے، جو آئین نے ان کے لیے معین کی ہیں۔ انھوں نے اس سلسلے میں مزید کہا: ماہرین کی اسمبلی کو اس شخص کے سلسلے میں، جو اس وقت رہبر انقلاب کے منصب پر ہے اور جو بعد میں اسی اسمبلی کے اراکین کے ووٹوں سے رہبری کے لیے منتخب ہوگا، ٹھوس قانونی ضوابط کو نافذ کرنا چاہیے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے حکومت اور پارلیمنٹ سمیت دیگر اداروں کو بھی قانونی ضوابط پر عملدرآمد کا پابند بتایا اور کہا: حکومت کو پارلیمنٹ کے قوانین کی پیروی کرنی چاہیے اور پارلیمنٹ کو بھی اجرائی امور میں ذرہ برابر بھی مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔

حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے مجلس خبرگان رہبری کے سربراہ اور نمائندوں سے ملاقات میں فرمایا:
سائنس و ٹیکنالوجی، دفاعی قدرت ، امن و سلامتی، تحقیق و ریسرچ، مضبوط و مستحکم سیاسی پالیسیاں اور عوامی معاشی فلاح و بہبود ملکی اور قومی مضبوط بازو ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اگر بعض افراد کو بعض قومی مضبوط بازؤوں کو کاٹنے کی اجازت دی جاتی تو آج ایران کو زبردست خطرات لاحق ہوسکتے تھے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عوامی فلاح و بہبود اور معیشت کے مسئلہ کو اہم قراردیتے ہوئے فرمایا: عوام کی معاشی مشکلات کو دور کرنے کے سلسلے میں حکام کو خاص توجہ مبذول کرنی چاہیے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قومی اقتدار کے ستونوں پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے مزید فرمایا: ایسے مسائل جو عوام کی براہ راست عکاسی کرتے ہیں، جیسے کہ "قومی اتحاد، قومی اعتماد، عوامی امید، قومی خود اعتمادی، قومی ایمان کی حفاظت، عوامی معاش کا مسئلہ اور اس کی ہمواری اور لوگوں سے جڑے سماجی مسائل میں آسانی" قومی طاقت کو بڑھانے میں اہم ہے۔

انهوں نے ایسے امور کی فراہمی کو میدان میں سو فیصد عوامی موجودگی کا باعث قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا: بلاشبہ مختلف مسائل کے باوجود لوگ ہمیشہ منظر عام پر رہے ہیں لیکن اگر ان مسائل کا خیال رکھا جائے تو قوم اتحاد کے ساتھ منظرعام پر آئے گی اور پھر ملک کے لیے کسی غم اور خوف کی کوئی بات نہیں ہوگی۔
آیت اللہ خامنہ ای نے منظر عام پر لوگوں کی موجودگی کے کلیدی اثر کو شیاطین کی طرف سے لوگوں کو بہکانے کی کوششوں کی وجہ قرار دیا اور فرمایا: شیاطین میڈیا کی مدد سے مسلسل جھوٹ کو فروغ دے رہے ہیں اور بے بنیاد باتوں کو مزین کر رہے ہیں تاکہ عوام کے ایمان اور اعتماد کو کم کیا جا سکے اور قوم کو مایوس اور بددل کیا جاسکے۔
آیۃ اللہ العظمی خامنہ ای نے کہا کہ ملکی نظام کا استحکام، قومی قوت و طاقت پر منتج ہوتا ہے اور قومی طاقت ہر ملک کے لیے حیاتی چیز ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہر وہ قوم جو خودمختاری، سرفرازی، اپنے ارادے کی بنیاد پر حیاتی ذخائر سے استفادے اور اغیار کی خواہشات کے مقابلے میں استقامت کی خواہاں ہے، اسے طاقتور ہونا چاہیے ورنہ وہ کمزوری، ذلت اور خوف کے عالم میں ہمیشہ دوسروں کی حریصانہ نگاہ کی طرف سے تشویش میں رہے گی۔

انھوں نے اس سلسلے میں کچھ مثالیں پیش کرتے ہوئے، دشمن کو بہانہ فراہم کرنے سے بچنے کے لیے علاقائی رول کو چھوڑ دینے یا ایٹمی میدان میں سائنسی پیشرفت کی طرف سے آنکھیں بند کر لینے کو قومی طاقت پر ضرب کے مترادف بتایا اور کہا: علاقائی رول ہمیں اسٹریٹیجک گہرائی اور مزید قومی طاقت عطا کرتا ہے تو ہم کیوں اس کی طرف سے آنکھیں بند کر لیں؟ سائنسی پیشرفت، مستقبل قریب میں ملک کی ضرورتیں پوری کرے گی اور اگر ہم اسے نظر انداز کر دیں تو پھر کچھ سال بعد کس کے سامنے اور کہاں ہاتھ پھیلائیں گے؟

رہبر انقلاب اسلامی نے پابندیوں سے بچنے کے لیے امریکا یا کسی بھی دوسری طاقت کے سامنے جھکنے کو ایک بڑی غلطی اور سیاسی طاقت پر چوٹ بتایا اور کہا کہ اس سے زیادہ سادہ لوحانہ اور احمقانہ تجویز کوئی نہیں ہے کہ کوئی یہ ہے کہ ہم دشمن کو اشتعال دلانے سے بچنے کے لیے اپنی دفاعی طاقت کو کم کر دیں۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ مختلف اوقات میں اس طرح کی ناپختہ اور غلط تجاویز پیش کی جاتی رہی ہیں جو سب کی سب قابل بطلان تھیں اور انھیں مسترد کر بھی دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ اگر ان لوگوں کو، جو قومی طاقت کے بعض بازوؤں کو کاٹنا چاہتے تھے، اس کام کی اجازت دے دی گئی ہوتی تو آج ایران کو بڑے خطروں کا سامنا ہوتا لیکن خداوند عالم کے ارادے اور لطف و کرم سے ان تجاویز کے عملی جامہ پہننے کا امکان ہی ختم ہو گیا۔

آیۃ اللہ العظمی خامنہ ای کے مطابق سافٹ وار کا سب سے اچھا اور سب سے موثر ہتھیار، اسلام کے اعلی اقدار و تعلیمات کی تشریح کرنا ہے، آپ نے کہا: معرفتی مسائل، اسلامی طرز زندگی اور اسلامی حکمرانی کی خصوصیات، منجملہ عوامی ہونا، دینی اور عقیدتی ہونا، اشرافیہ کلچر سے اجتناب، فضول خرچی سے پرہیز، ظلم سے اجتناب اور ظلم سہنے سے انکار جیسے صفات کو بیان کرنے کے سلسلے میں ایسی ان کہی، پرکشش اور شیریں باتیں موجود ہیں، جنھیں اچھی طرح سے بیان کیا جانا چاہیے۔

انھوں نے تشریح اور بیان کے جہاد کا ایک اور پہلو، قوم کی ترقی و کمال کی راہ کو، غلط راستوں سے جدا کرنا بتایا اور کہا: یہ تخصیص خاندانی یا جماعتی مفادات کی بنیاد پر تفریق نہیں ہے بلکہ، اسلام و قرآن پر عقیدے اور اسلامی نظام کی عظیم پیش قدمی کی بنیاد پر صحیح راستے کو، غلط راستے سے الگ اور واضح کیا جانا چاہیے۔

رہبر انقلاب اسلامی آیۃ اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے اپنے خطاب کے آخر میں، تشریح اور بیان کے جہاد میں کوتاہی کو، دنیا پرستوں کی جانب سے دین کے بھی غلط استعمال کا سبب بتایا اور زور دے کر کہا: اگر تشریح اور بیان کا جہاد صحیح طریقے سے انجام نہیں پایا تو دنیاپرست لوگ، دین کو بھی اپنی ہوس اور شہوت کی تسکین کا ذریعہ بنا لیں گے جیسا کہ اسلام کے اوائل میں بنی امیہ جیسے گروہ اسی طرح سے کام کر رہے تھے۔

اس ملاقات کی ابتدا میں ماہرین اسمبلی کے سربراہ آیۃ اللہ جنتی اور نائب سربراہ حجۃ الاسلام و المسلمین رئیسی نے اپنے اجلاس میں ارکان کی تقریروں اور تجاویز بالخصوص ثقافتی اور معاشی تشویش کے بارے میں ایک رپورٹ پیش کی۔